رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۳۵

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

ٹیلیفون نمبر ۹۱

روزنامہ الفضل

THE DAILY ALFAZL, QADIAN.

ایڈیٹر غلام نبی

دارالامان قادیان

تار کا پتہ الفضل قادیان

یوم سہ شنبہ

جلد ۲۸ | ۳۰ ماہ وفا ۱۳۱۹ہش | ۲۴ جمادی الآخر ۱۳۵۹ھ | ۳۰ جولائی ۱۹۴۰ء | نمبر ۱۷۱

تحریک جدید کی اہمیت اور ضرورت

حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے تحریک جدید کے سالانہ جلسوں کے لئے ۱۱ اگست کا دن مقرر فرمایا ہے اور اب ان کے انعقاد میں بہت تھوڑا عرصہ باقی ہے۔ احباب کو چاہیئے۔ کہ ان جلسوں کی کامیابی کے متعلق اپنی ذمہ داری کا پورا طرح احساس کریں۔ جب ہم علےٰ وجہ البصیرت جانتے ہیں۔ کہ حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کی قیادت ہماری ذاتی اور جماعتی فلاح و بہبودی کا محفوظ ترین ذریعہ ہے۔ اور ہم آپ کے ہاتھ میں ہاتھ دے کر آپ کی کامل اطاعت کا عہد کر چکے ہیں تو پھر آپ کی طرف سے جو آواز بھی بلند ہو۔ اس پر پوری طاقت سے لبیک کہنا ہمارا اخلاقی اور شرعی فرض ہے۔

پس تحریک جدید کو کامیاب بنانے اور جماعت کے اندر اسے پھیلانے کے لئے ہر امکانی کوشش کرنا ہمارا فرض ہے لیکن اس وقت دنیا میں جو حالات اور واقعات رونما ہو رہے ہیں۔ ان سے بھی اس تحریک کی قدر و قیمت اور اس کی اہمیت اس قدر وضاحت کے ساتھ ہمارے سامنے آ رہی ہے کہ جو شخص اپنے سینہ کے اندر یہ تڑپ اور جوش نہیں پاتا۔ اور جو اس آرزو میں بےقرار نہیں۔ کہ اس تحریک کے ہر ایک جزو پر جماعت کا ہر چھوٹا بڑا عمل کرے۔ وہ یقیناً نور معرفت سے محروم ہے۔

آج سے چند سال قبل جب ہمارے پیارے امام نے یہ تحریک فرمائی۔ تو انسانی شعور میں تفاوت کے باعث ہر شخص اس کی قدر و قیمت کا اندازہ یکساں طور پر نہ کر سکتا تھا لیکن اس وقت دنیا میں جو کچھ ہو رہا ہے۔ وہ ایک کور سے کور انسان پر بھی اس تحریک کی اہمیت کا اظہار کرنے کے لئے کافی ہے اور اب اس کے فوائد اور اس کی ضرورت بالکل آشکار ہو چکی ہے۔ اگر یہ صحیح ہے کہ جماعت احمدیہ ایک ترقی پذیر جماعت ہے اور ایک روز وہ تمام اقوام عالم کو اپنے سایۂ عاطفت میں لینے والی ہے۔ تو ہمیں اس امر کا بھی اقرار کرنا پڑے گا۔ کہ اس کی تربیت اور تعمیر میں ان چیزوں کا شامل ہونا بلکہ ہر فرد جماعت کے کیرکٹر کا ضروری جزو ہونا لازمی ہے۔ جو جماعتی ترقی کے لئے ضروری ہیں۔ اور جو جماعتوں کو زندگی کے تلاطم خیز سمندر میں طوفانی موجوں کے مقابلہ کے لئے تیار کر سکتی ہیں۔ آج دنیا میں واقعات نے ثابت کر دیا ہے۔ کہ نازو نعم میں پلی ہوئی اقوام زیادہ دیر زندہ نہیں رہ سکتیں۔ چہ جائیکہ وہ دنیا پر کوئی اثر ڈال سکیں۔ فرانس کی شکست پر کئی بار اظہار خیال کر کے بتایا جا چکا ہے۔ کہ اس کی تباہی اور عبرت انگیز بربادی کی وجوہ میں سب سے بڑا دخل اہل فرانس کی عیش و عشرت۔ پر تکلف زندگی اور تعیش و تفریحات سے لگاؤ اور گہری وابستگی ہے۔ یہی ایک چیز ہے جس نے اہل فرانس کو باوجود ایک بہادر قوم ہونے کے اور باوجود ساز و سامان رکھنے کے ہلاکت کے عمیق ترین غار میں گرا دیا ہے۔ اور یہ وہ رائے ہے جس کا اظہار فرانس کے تجربہ کار لیڈر بھی کر رہے ہیں۔ اس کے مقابلہ میں ہٹلر کو اس وقت تک جو کامیابیاں ہو رہی ہیں ان کی سب سے بڑی وجہ یہی ہے۔ کہ اس نے اپنی قوم کو محنت و جفاکشی کا عادی بنایا سادہ زندگی بسر کرنے پر مجبور کیا۔ اور عیش و عشرت سے حتے الامکان دور رکھنے کے ذرائع اختیار کئے۔

پس اس بات کو اچھی طرح یاد رکھنا چاہیئے۔ کہ قومی لحاظ سے ترقی کرنے کی خواہش رکھنے والوں کی زندگی میں ممکن سے ممکن سادگی پائی جائے۔ اور قوم میں تکلفات کی عادت اور عیش و آرام کی طرف رغبت نہ ہو۔ اور اگر غور سے دیکھا جائے تو تحریک جدید کی اساس و بنیاد یہی چیزیں ہیں۔ تحریک جدید کیا ہے۔ حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کئی بار اس کی وضاحت فرما چکے ہیں۔ آپ نے حکم دیا ہے۔ کہ کھانا سادہ کھایا جائے۔ کپڑے سادہ پہنے جائیں۔ تمدن کو بالکل سادگی کے ڈھانچہ میں ڈھال دیا جائے۔ اور ہماری زندگی کے کسی شعبہ میں بھی تکلف نام کو نہ ہو۔ ظاہری زیب و زینت اور ٹیپ ٹاپ سے کوئی رغبت نہ ہو۔ اور سادگی کا اس قدر خیال رکھا جائے۔ کہ علاج معالجہ میں بھی تکلفات کو شامل نہ ہونے دیا جائے۔ شادی بیاہ سادہ رنگ میں ہوں سینما۔ تھیٹر۔ سرکس وغیرہ کی کلی ممانعت ہے پھر جماعت میں اتحاد و اتفاق اور افراد جماعت کی باہمی الفت و محبت بھی اس تحریک کا اہم جزو ہے اور اس حصہ کی اہمیت بھی بالخصوص ظاہر ہو چکی ہے۔ علاوہ ازیں نوجوانوں کے اندر قومی خدمت کا صحیح جذبہ اور روح پیدا کرنا قوم کے لئے قربانی کے احساسات کو ان کے کیرکٹر میں داخل کرنا اور ذاتیات کو قومی مفاد پر قربان کر دینے کیلئے ہر وقت بخوشی آمادہ رہنا اس تحریک کے اہم حصے ہیں۔ پھر نوجوانوں میں وسعت خیال بلند ہمت اور جرأت و دلیری پیدا کرنا۔ جھوٹی عزت نفس کو ترک کرنا اور دنیا کے بحر بیکراں میں سے پار نکلنے کے لئے پورے عزم کے ساتھ اپنے آپ کو اس میں ڈال دینا بھی اس تحریک کے اہم اجزاء ہیں۔ ان میں سے کونسی ایسی چیز ہے۔ جس کی قدر و قیمت کا اندازہ آج

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بھی نہ لگایا جاسکے۔ کیا کوئی کہہ سکتا ہے۔ کہ ان باتوں پر عمل کرنا ضروری نہیں۔ اور ان کا کوئی فائدہ نہیں۔ قدرت کے ہاتھ نے دنیا پر واضح کر دیا ہے۔ کہ قومی زندگی کے لئے۔ یہ اصول نہایت ضروری ہیں۔ اور اسلام نے تمدن و معاشرت کی بنیاد جن چیزوں پر رکھی تھی۔ ان سے ادھر اُدھر ہونے سے قومی عمارت دھڑام سے زمین پر آگرے گی۔ ہمیں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کا شکر گزار ہونا چاہیئے کہ آپ نے ان نہایت ضروری باتوں کی طرف ہمیں بروقت متوجہ کر دیا۔ اگر ان باتوں سے غافل رہ کر ایسی ایسی عظیم الشان۔ اور وسیع ذرائع کی مالک اقوام چشم زدن میں خاک میں مل سکتی ہیں۔ تو ہم یہ کیونکر امید رکھ سکتے ہیں۔ کہ ان باتوں سے غفلت کے بد اثرات سے بچ سکیں گے۔ پس ہمیں تو اللہ تعالیٰ کا شکر کرنا چاہیئے۔ کہ اس نے ایک ایسا رہبر اور رہنما عطا فرمایا۔ جس کی دور بین نگاہ اور روشن ضمیری اور وسعت خیالی دور پہنچتی ہے۔ پس آپ کے ہر ارشاد کی پوری پوری تعمیل کرنی چاہیئے۔ تاکہ ہم ترقی اور کامیابی کے منازل جلد سے جلد طے کر سکیں۔

مدینۃ المسیح

قادیان ۲۸ وفا ۱۳۱۹ ہش۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے متعلق ساڑھے نو بجے شب کی ڈاکٹری اطلاع مظہر ہے۔ کہ حضور کی طبیعت خدا کے فضل سے صبح کو اچھی رہی لیکن شام کو ضعف کی شکایت زیادہ ہو گئی۔ احباب حضور کی صحت کاملہ کے لئے دعا کریں۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت خدا کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ۔

حرم ثانی حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کی طبیعت تاحال علیل ہے۔ دعائے صحت کی جائے۔

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب کی چھوٹی صاحبزادی امۃ اللطیف بیگم کو تیز بخار ہے صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب کی صاحبزادی امۃ الشکور کو بھی بخار ہے صحت کے لئے دعا کی جائے۔

خاندان حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی طرف سے مبلغ یکصد روپے میں بطور صدقہ جانور ذبح کر کے غربا و مساکین میں گوشت تقسیم کیا گیا۔ نیز آٹا بھی دیا گیا۔ کل لجنہ اماء اللہ قادیان کی طرف سے ساٹھ یتامی و مساکین کو کھانا کھلایا۔ اور مبلغ پچاس روپے ہسپتال میں بطور صدقہ دئے گئے۔

محلہ دار الفضل کی طرف سے کل دو بکرے ذبح کر کے بطور صدقہ یتامی و مساکین میں گوشت تقسیم کیا گیا۔ آج محلہ دار الرحمت نے غربا و مساکین اور بیواؤں کو کھانا کھلایا۔

نہایت افسوس کے ساتھ لکھا جاتا ہے۔ کہ میاں معراج الدین صاحب عمر جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے قدیمی صحابی تھے۔ کچھ دنوں سے بخار و دمہ کی وجہ سے بیمار تھے کہ آج صبح درد قولنج کے فوری حملہ سے لاہور میں بعمر ۷۵ سال وفات پا گئے انا للہ وانا الیہ راجعون۔ نیز منیر احمد صاحب ابن ڈاکٹر فتح دین صاحب آف ٹوپی ضلع مردان بعمر ۱۹ سال فوت ہو گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ ہر دو نعشیں یہاں لائی گئیں۔ بعد نماز عصر سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ نے دونو کی نماز جنازہ پڑھائی۔ مرحومین کیلئے دعائے مغفرت کیجائے۔

درخواست ہائے دعا

(۱) شیخ محمد صاحب مشر کراچی کا بچہ لطیف محمد بعارضہ ہیضہ بیمار اور سول ہسپتال میں زیر علاج ہے۔ (۲) شیخ عبد الرب صاحب لائل پوری عرصہ سے بیمار ہیں اور میو ہسپتال میں زیر علاج ہیں (۳) یحییٰ خان صاحب کارکن دفتر پرائیویٹ سکرٹری بعارضہ یرقان و حمیٰ شدید بیمار ہیں (۴) اہلیہ صاحبہ قاضی عبد السلام صاحب بھٹی نیروبی بعارضہ وجع المفاصل اور دیگر عوارض سے بیمار ہیں۔ احباب ان سب کی صحت کے لئے دعا کریں۔

جناب ناظر صاحب دعوۃ و تبلیغ کا دورہ

جناب مولوی عبد المغنی خان صاحب ناظر دعوۃ و تبلیغ اپنے پروگرام کے مطابق دورہ کر رہے ہیں۔ یہ پروگرام جیسا کہ احباب کرام کو معلوم ہے۔ اخبار الفضل ۱۵۱ مورخہ ۴ جولائی میں شائع ہو چکا ہے۔ اس وقت تک بھیرہ کا دورہ ہوا ہے۔ آئندہ کھیوڑہ دوالمیال سرگودھا مع چک مضافات جھنگ۔ گھمیانہ وغیرہ کا دورہ ہوگا۔ متعلقہ جماعتیں مطلع رہیں۔ قائمقام ناظر دعوۃ و تبلیغ

دیہاتی مبلغین کے لئے نصاب

ہم نے دیہاتی مبلغین کے لئے مندرجہ ذیل نصاب تجویز کیا ہے۔

(۱) قرآن شریف ناظرہ و باترجمہ مختصر ضروری تفسیر کے ساتھ (۲) حدیث عمدۃ الاحکام و نبراس المومنین و انتخاب حدیث اردو۔ (۳) فقہ احمدی معہ خلاصہ مسائل قدوری منتخب شدہ۔ (۴) حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی مندرجہ ذیل تصنیفات۔ ازالہ اوہام۔ تحفہ گولڑویہ۔ کشتی نوح۔ حقیقۃ الوحی۔ الوصیت۔ (۵) دیگر کتب سلسلہ مندرجہ ذیل دعوۃ الامیر۔ سلسلہ احمدیہ

جو دوست دیہات میں امامت کراتے ہوں۔ یا تبلیغ کا کام کرتے ہوں۔ وہ مندرجہ بالا نصاب اپنی اپنی جگہ ختم کریں۔ اگر وہاں نہیں تو قادیان متفرق کلاس میں داخل ہو کر ان کو ختم کر سکتے ہیں۔ بہر صورت کم از کم اس نصاب کا ختم کرنا ہر دیہاتی مبلغ کے لئے ضروری ہے۔ خاکسار۔ ناظر اعلیٰ

حفاظت ریش کے متعلق مذہبی احکام

نظارت تعلیم و تربیت نے حفاظت ریش کے نام سے ایک رسالہ طبع کرایا ہے۔ جو حضرت میر محمد اسماعیل صاحب کا تصنیف کردہ ہے۔ اور نہایت عمدہ اور دلچسپ پیرایہ میں اس موضوع پر بحث کی گئی ہے۔ اس رسالہ کی اشاعت نوجوان طبقہ میں نہایت ضروری ہے۔ جماعت کے عہدیدار احباب خاص توجہ فرمائیں۔ اور کم از کم ۲ خرچ ڈاک بھیجکر دفتر نظارت ہذا سے رسالہ طلب فرمائیں۔ ناظر تعلیم و تربیت قادیان۔

ناظر امور عامہ و خارجہ کریام میں

جناب سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب۔ ناظر امور عامہ و خارجہ ۲۲ جولائی ۱۹۴۰ء کو صبح آٹھ بجے کریام تشریف لائے۔ ۲۳ جولائی کو بوقت نماز ظہر مسجد احمدیہ میں ایک تربیتی اور اصلاحی تقریر فرمائی۔ اور مسجد میں نماز باجماعت ادا کرنے کی تلقین فرمائی۔ کثرت باراں کی وجہ سے آپکو تین دن کریام ٹھہرنا پڑا اور اس اثنا میں عام تقریر بھی نہیں فرما سکے۔ خاکسار عبد الغنی خان از کریام

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پیارے آقا کی وصیّت

۲۲ - وفا کے "الفضل" میں احباب نے حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی وصیّت پڑھی اس وصیت نے جو درد اور اضطراب ہر احمدی کے دل میں پیدا کیا ہے۔ اس کا اندازہ ہر مخلص اس درد اور اضطراب سے لگا سکتا ہے۔ جو خود اس کے دل نے محسوس کیا۔ اس وصیت کے ذریعے خداوند تعالےٰ نے جماعت کو جہاں ایک ایسے خطرے سے ہوشیار کیا ہے۔ جس کا موجودہ حالات میں ہم وہم و گمان بھی نہیں کر سکتے۔ اور جس کے تصوّر سے ہی بدن کا ذرّہ ذرّہ لرزنے لگتا ہے۔ وہاں خدا تعالےٰ نے محض اپنے فضل سے جماعت کو اس بات کا موقعہ عطا کیا ہے۔ کہ اس کے ٹلانے کے لئے جو کچھ ہم کر سکتے ہیں۔ کریں ؞

قرآن مجید سے ثابت ہے۔ کہ جب خداوند تعالےٰ کسی قوم کو کوئی بھاری نعمت عطا کرتا ہے۔ تو اس وقت تک وُہ نعمت اس سے واپس نہیں لیتا۔ جب تک دو وجہوں میں سے کوئی ایک پیدا نہ ہو جائے یا تو اس لئے واپس لے لیتا ہے کہ جس غرض کے لئے وُہ نعمت اس قوم کو عطا کی گئی۔ وُہ پُوری ہو گئی۔ اور اب اُس کے واپس لے لینے سے وُہ نتائج برباد نہیں ہوتے۔ جن کے پیدا کرنے کے لئے وُہ نعمت عطا کی گئی تھی چنانچہ قرآن مجید کی آیت اذا جاء نصر اللہ والفتح میں اسی اصل کو بیان کیا گیا ہے۔ یا پھر اس لئے وُہ قوم اس نعمت سے محروم کر دی جاتی ہے۔ کہ وُہ اس نعمت کی پوری پوری قدر نہیں کرتی۔ کیونکہ قدیم سے خدا تعالےٰ کی یہ سنت چلی آئی ہے۔ کہ جب وُہ دیکھتا ہے۔ کہ اسکی نعمت کی بے قدری ہو رہی ہے۔ تو اسے واپس لے لیتا ہے جیسا کہ آیت لئن شکرتم لازیدنکم ولئن کفرتم ان عذابی لشدید سے ظاہر ہے ؞

پس اگر موجُودہ حالات کے ماتحت سلسلہ اور جماعت کی ضروریات پر غور کیا جائے۔ تو معمولی سے معمولی سمجھ رکھنے والا انسان بھی یہ خیال نہیں کرے گا۔ کہ وُہ پُوری ہو چکی ہیں۔ اس لئے صرف دوسری صورت باقی رہ جاتی ہے۔ اور اس کے لئے ضروری ہے۔ کہ ہم وفد بیناہ بذبح عظیم کے مطابق اس نعمت کے شکریہ میں ایسی شاندار قربانیاں پیش کریں۔ جن سے ثابت ہو۔ کہ ہم اس نعمت کو ہر چیز سے زیادہ عزیز سمجھتے ہیں اس میں شک نہیں۔ کہ جماعت احمدیہ نے اپنے پیارے امام کی اطاعت کا ایسا شاندار نمونہ دکھایا ہے۔ جس کی نظیر موجودہ زمانہ میں کسی دوسری جگہ نہیں مل سکتی۔ مگر پھر بھی ایک پہلو ایسا ہے۔ جس کے متعلق ہمارا پیارا امام ہمیں اس سے کہیں زیادہ بلند مقام پر دیکھنا چاہتا ہے۔ جس مقام پر موجودہ حالات میں ہم ہیں۔ اور وُہ عملی اصلاح کا پہلو ہے۔ عملی اصلاح کے متعلق گزشتہ سالوں میں جو خطبے حضور نے فرمائے۔ ان کے مطالعہ سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ حضور کی کس قدر زبردست خواہش ہے۔ کہ ہر احمدی اپنے اندر عظیم الشان عملی انقلاب پیدا کرے ؞

پس جہاں ہم حضور کی درازیٔ عمر کے لئے دُعائیں کریں۔ روزے رکھیں صدقات دیں۔ وہاں ہم عملی اصلاح کی طرف خاص توجہ دیکر اور نفسانی خواہشات کو کچل کر اپنے آپ کو حضور کے منشاء کے مطابق بنائیں۔ اور حضور کے تمام ارشادات پر خواہ وُہ جانی قربانیوں کے لئے ہوں۔ یا مالی قربانیوں کے لئے پوری طرح عمل کریں۔ اگر ہم صدق دل سے ایسا کریں۔ تو یقیناً خدا تعالےٰ ہمیں اس وقت تک اس نعمت سے متمتع ہونے کا موقعہ دیگا جب تک دُنیا یہ تسلیم نہ کر لے۔ کہ ایک احمدی کی سچائی کے لئے صرف اتنا کافی ہے۔ کہ اس کا تعلق جماعت احمدیہ جیسی سچائی کی پابند جماعت سے ہے۔ سیف الرحمٰن واقفِ زندگی تحریک جدید

مذہبی مسائل کے تصفیہ کیلئے مولوی محمد علی صاحب کے بورڈ کی غلط تجویز

جو انسان غلط رستہ اختیار کر لیتا ہے۔ اسے قدم قدم پر ٹھوکریں لگتی ہیں۔ اس کا نتیجہ تو یہ ہونا چاہیئے۔ کہ ٹھوکریں کھا کر غلط رستہ چھوڑ دیا جائے۔ اور صحیح رستہ کی تلاش کی جائے۔ مگر ضد رستہ روک کر کھڑی ہو جاتی ہے ؞

مولوی محمد علی صاحب جب سے قادیان اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تعلیم سے مُونہہ موڑ کر لاہور جا بیٹھے ہیں۔ تب سے وہ ایسے مسائل ایجاد کر رہے ہیں۔ جن کا سلسلہ احمدیہ میں نشان تک نہیں ملتا۔ تعجب ہے۔ کہ جو باتیں وُہ پہلے کہہ چکے ہیں۔ بلکہ تحریر میں لا چکے ہیں۔ اب کچھ عرصہ سے یا تو صاف ان کا انکار کر رہے ہیں۔ یا ایسی تاویلات سے کام لیتے ہیں۔ جن میں ہر کہ ومہ کے نزدیک کوئی وزن نہیں۔ یہ بات اظہر من الشمس ہے کہ مولوی محمد علی صاحب نے رسالہ ریویو آف ریلیجنز کی ایڈیٹری کے زمانہ میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے حق میں نبی۔ رسُول اور پیغمبر آخر زمان وغیرہ الفاظ استعمال کئے مگر اب نبوت حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے صاف انکار ہے۔ اور غیر احمدیوں کی طرح آیت خاتم النبیین سے امتناع نبوت کا استدلال کرتے ہیں۔ پھر یہ بات مخفی نہیں۔ کہ حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ تعالےٰ عنہ کی انہوں نے بیعت کر کے مسئلہ خلافت پر مہر تصدیق ثبت کر دی۔ مگر اب انکار کر رہے ہیں۔ اسی طرح دوسرے امور کا حال ہے ؞

اب حال ہی میں انہوں نے مبائعین اور غیر مبائعین کے درمیان عقائد کا فیصلہ کرنے کے لئے ایک بورڈ کی تجویز پیش کی ہے۔ جس کی تردید حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز ۱۹ - جولائی ۱۹۴۰ء کے خطبہ میں فرما چکے ہیں۔ اسی سلسلہ میں مَیں احباب کے سامنے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا ایک حوالہ رکھنا چاہتا ہوں۔ جو اس مسئلہ پر روشنی ڈالتا ہے۔ اور وُہ یہ ہے حضور علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"اگر سوادِ اعظم کے یہ معنے ہیں۔ کہ ایک گروہ کثیر ایک طرف ہو۔ تو اس کی بات سچی ہوتی ہے۔ تو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی بعثت کے وقت یہود و عیسائی قوم کا بھی سواد اعظم تھا۔ وُہ اہل کتاب ہی تھے بڑے بڑے عالم۔ فاضل۔ عابد ان میں موجود تھے۔ ان کے معیار سے تو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے حق میں ان کی شہادت معتبر مان لینی چاہیئے۔ اصل سواد اعظم وُہ لوگ ہیں۔ جو حقیقی طور پر اللہ کو مانتے ہیں اور علےٰ وجہ البصیرت خدا تعالےٰ پر ان کا ایمان ہے۔ اور ان کی شہادت معتبر ہوتی ہے بھلا سوچکر دیکھو۔ کہ جس راہ میں بچھو سانپ اور درندے وغیرہ ہوں۔ کیا دس ہزار اندھے اسکی نسبت کہیں۔ کہ یہ راہ اختیار کرو تو کوئی ان کی بات مانے گا۔ اور جو ان کے پیچھے چلیں گے۔ وُہ سب مریں گے۔ رسُول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے کہا۔ کہ میں علےٰ وجہ البصیرت بلاتا ہوں اگرچہ آپ کے مقابل ہزارہا منکرین کی بات قابل اعتبار نہ تھی۔ جو آپ کی مخالفت کرتے تھے۔ اب اس وقت ایک سواد اعظم نہیں ہے۔ بلکہ کئی سواد اعظم ہیں افیونیوں۔ بھنگیوں۔ چرسیوں شرابیوں وغیرہ کا بھی ایک سواد اعظم ہے۔ مخلوق پرستوں کا بھی ایک سواد اعظم ہے۔ تو کیا ان لوگوں کے اقوال کو سند پکڑا جائے۔ خدا تعالےٰ قرآن شریف میں فرماتا ہے۔ قلیل من عبادی الشکور کہ شاکر اور سمجھدار بندے ہمیشہ کم ہوتے ہیں۔ جو کہ حقیقی طور پر قرآن پر چلنے والے ہیں۔ اور خدا تعالےٰ نے ان کو اپنی محبت اور تقوےٰ عطا کیا ہے۔ وُہ خواہ قلیل ہوں۔ مگر اصل میں وُہی سواد اعظم ہے۔ اسی لئے اللہ تعالےٰ نے ابراہیم علیہ السلام کو امّت کہا ہے۔ حالانکہ وُہ ایک فرد واحد تھے۔ مگر سواد اعظم کے حکم میں تھے" (الحکم ۱۷ - فروری ۱۹۰۱ء)

سبحان اللہ۔ کیا تو ارد افکار ہے۔ جن احباب نے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ ......

قبولیت دعا کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا ناطق فیصلہ

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے ۲۶ مئی ۱۹۴۰ء کو مسجد اقصیٰ میں جو تقریر فرمائی اور جو الفضل ۴ جون ۱۹۴۰ء میں شائع ہوئی۔ اس میں فرمایا۔

"مجھے تو یقین کامل ہے۔ کہ اگر انگریز سچے طور پر توحید کا اقرار کر کے مجھ سے دعا کی درخواست کریں۔ تو اللہ تعالےٰ ان کی فتح کے سامان پیدا کر دے گا۔"

اس پر غیر مبایعین نے دل کھول کر پھبتیاں اڑائیں۔ مخرجین و مصریان وغیرہم نے جی بھر کر تمسخر اڑایا۔ حالانکہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ اس ضمن میں فرما چکے تھے۔

"تاہم ان کی کامیابی کے لئے ہم دعا ہی کرتے ہیں۔ گو یہ دعا ویسی نہیں ہوسکتی۔ جیسی وہ دعا جس کے لئے وہ خود درخواست کریں۔ کیونکہ موجودہ صورت تو ایسی ہے جس سے یہ ظاہر ہوتا ہے۔ کہ گویا انہیں ہماری دعاؤں کی احتیاج نہیں۔ لیکن اگر وہ توحید کا اقرار کر کے ہم سے دعا کی درخواست کریں تو پھر وہ دعا ایسی ہی ہوگی۔ جیسے دعائے مباہلہ ہوتی ہے۔ اور جو سیدھی اپنے نشانہ پر پہنچتی ہے۔ اگر وہ ایسا کریں تو یقیناً ان کی تکلیف کے دن دور ہو سکتے ہیں۔"

لیکن جنہوں نے اسبات کا ٹھیکہ لیا ہوا ہے۔ کہ ہر بات جو مرکز احمدیت سے نکلے اس کی لازمی طور پر مخالفت کی جائے۔ وہ مندرجہ بالا سارے کا سارا خطبہ ہی جماعت میں دعا کی تحریک پر تھا۔ لیکن جس دعا کی حتمی قبولیت کا اظہار تھا وہ توحید کے اقرار کے بعد استدعا پر منحصر تھی۔ اور یہ ظاہر ہے۔ کہ توحید کا دلی اقرار ایک عیسائی کو اسلام کے زیادہ قریب بنا دیتا ہے۔ اور اس صورت میں عیسائیت اور اسلام کے مقابلہ کا وقت ہوتا ہے۔ اور جو دعا کہ مذاہب میں سے سچے مذہب کی حقانیت کو پرکھنے کے لئے کی جائے وہ دعائے مباہلہ کہلاتی ہے۔ اور اگر خدا کی طرف سے اس کے حتمی فیصلہ پر ایمان نہ ہو تو اسلام کی جڑ بنیاد ہی ایسے شخص کے دل سے اکھڑ جاتی ہے۔ جب مقابلہ کی دعا پر اسلام کی فتح کا یقین نہ ہو تو پھر ایسے مذہب کو اختیار کرنے کی کیا ضرورت۔

اس ضمن میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا ناطق فیصلہ ذیل میں ملاحظہ فرمائیں اور حسن و احسان میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے نظیر کی بات پر یقین رکھیں کہ انشاء اللہ کوئی بات آپ کی حکم و عدل کے فیصلہ کے خلاف نہیں ہوسکتی۔

ان امور کے متعلق جن پر مخالفین سلسلہ نے اعتراضات کئے ہیں۔ دیکھئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کیا فرماتے ہیں۔

"بعض نادان یہ اعتراض بار بار پیش کرتے ہیں۔ کہ محبوبان الٰہی کی یہ علامت ہے کہ ہر ایک دعا ان کی سنی جاتی ہے۔ اور جس میں یہ علامت نہیں پائی جاتی وہ محبوبان الٰہی سے نہیں ہے۔ (حاشیہ۔ یاد رہے کہ مومن کے ساتھ خدا تعالےٰ کے دوستانہ معاملہ کرتا ہے۔ اور چاہتا ہے کہ کبھی تو وہ مومن کے ارادہ کو پورا کرے اور کبھی مومن اس کے ارادہ پر راضی ہو جائے۔ پس ایک جگہ تو مومن کو مخاطب کر کے فرماتا ہے۔ ادعونی استجب لکم یعنی دعا کرو کہ میں تمہاری دعا قبول کروں گا۔ اس جگہ تو مومن کی خواہش پوری کرنا چاہتا ہے۔ اور دوسری جگہ اپنی خواہش مومن سے منوانا چاہتا ہے۔ .... افسوس کہ نادان آدمی صرف ایک پہلو کو دیکھتا ہے۔ اور دونوں پہلوؤں پر نظر نہیں ڈالتا۔) مگر افسوس کہ یہ لوگ منہ سے تو ایک بات نکال لیتے ہیں۔ مگر اعتراض کرنے کے وقت یہ نہیں سوچتے کہ ایسے جاہلانہ اعتراض خدا تعالےٰ کے تمام نبیوں اور رسولوں پر وارد ہوتے ہیں مثلاً ہر ایک نبی کی یہ مراد تھی۔ کہ تمام کفار ان کے زمانہ کے جو ان کی مخالفت پر کھڑے تھے۔ مسلمان ہو جائیں۔ مگر یہ مراد ان کی پوری نہ ہوئی۔ یہاں تک کہ اللہ تعالےٰ نے ہمارے نبی صلے اللہ علیہ وسلم کو مخاطب کر کے فرمایا۔

لَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ اَلَّا يَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ

یعنی کیا تو اس غم سے اپنے تئیں ہلاک کر دے گا۔ کہ یہ لوگ کیوں ایمان نہیں لاتے اس آیت سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کفار کے ایمان لانے کے لئے اس قدر جانکاہی اور سوز و گداز سے دعا کرتے تھے۔ کہ اندیشہ تھا کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم اس غم سے خود ہلاک نہ ہو جائیں۔ اس لئے اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ ان لوگوں کے لئے اس قدر غم نہ کر اور اس قدر اپنے دل کو درد کا نشانہ مت بنا کیونکہ یہ لوگ ایمان لانے سے لاپروا ہیں۔ اور ان کے اعتراض اور مقاصد اور ہیں۔

اس آیت میں اللہ تعالےٰ نے یہ اشارہ فرمایا ہے کہ اے نبی (علیہ السلام) جس قدر تو عقد ہمت اور کامل توجہ اور سوز و گداز اور اپنی روح کو مشقت میں ڈالنے سے ان لوگوں کی ہدایت کے لئے دعا کرتا ہے۔ تیری دعاؤں کے پر تاثیر ہونے میں کچھ کمی نہیں ہے۔ لیکن شرط قبولیت دعا یہ ہے۔ کہ جس کے حق میں دعا کی جاتی ہے۔ سخت متعصب اور لاپروا اور گندی فطرت کا انسان نہ ہو۔ ورنہ دعا قبول نہ ہوگی۔"

(ضمیمہ براہین احمدیہ حصہ پنجم ص۶۶-۶۷)

اس میں معترضین کے لئے کسی کی سب دعائیں قبول یا نہ قبول ہونے اور وجہ عدم قبولیت موجود ہے۔ عدم قبولیت دعا کی وجہ جو حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ نے بیان فرمائی ہے۔ وہ بھی ذیل میں درج ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اس قوم (انگریز) کے لئے بہت دعائیں کی ہیں۔ مگر ان قوموں نے خدا تعالےٰ کے تخت پر ایک بندے کو بٹھایا ہوا ہے۔ اس لئے خدا تعالےٰ ان کو ابتلاؤں میں ڈال رہا ہے۔ پنجابی انکار کریں تو بےشک کریں۔ مگر حضرت مسیح نے ان کے متعلق جو دعائیں کی ہیں۔ ان کے قبول ہونے میں روک ان کا شرک ہی ہے۔ اگر یہ روک جزواً یا کلاً دور ہو جائے۔ تو یہ دعائیں فوراً قبولیت کا جامہ پہن لیں گی۔"

(الفضل ۱۲ ماہ وفا ۱۳۱۹ھ ش)

پھر یہ شور مچایا گیا۔ کہ برٹش گورنمنٹ کو دعا کی درخواست کرنے پر مجبور کیا جاتا ہے۔ گویا اپنی منتیں کرانے کی چال چلی جا رہی ہے۔ مگر یہ اعتراض بھی عدم تدبر و عدم واقفیت تعلیم حضرت مسیح موعود علیہ السلام پر دال ہے۔ یہ جو کہا گیا۔ کہ توحید کا اقرار کر کے دعا کی درخواست کریں تو اللہ تعالےٰ ان کی سب مشکلات کو انشاء اللہ دور کر دے گا۔ یہ بھی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تعلیم اور اسلام کے ارشاد کے مطابق ہے۔ سنئے حضور فرماتے ہیں۔

"تیسری شرط استجابت دعا کے لئے ایک ایسی شرط ہے۔ جو تمام شرطوں سے مشکل تر ہے۔ کیونکہ اس کا پورا کرنا خدا کے مقبول بندوں کے ہاتھ میں نہیں۔ بلکہ اس شخص کے ہاتھ میں ہے۔ جو دعا کرانا چاہتا ہے۔ اور وہ یہ ہے کہ نہایت صدق اور کامل یقین اور کامل ارادت اور کامل غلامی کے ساتھ دعا کا خواہاں ہو اور یہ دل میں فیصلہ کرے۔ کہ دعا قبول بھی نہ ہو۔ تاہم اس کے اعتقاد اور ارادت میں فرق نہیں آئے گا۔ اور دعا کرانا آزمائش کے طور پر نہ ہو۔ بلکہ سچے اعتقاد کے طور پر ہو۔ اور نہایت نیاز مندی سے اس کے دروازے پر گرے۔"

(ضمیمہ براہین احمدیہ حصہ پنجم ص۶۸)

اللہ اللہ کس قدر وضاحت ہے۔ فی الواقع حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا کلام قرآن کریم کی بہترین تفسیر اور اسلام کی صحیح ترجمانی ہے۔ لیکن کس کے لئے؟ صرف وہی اور وہی اس سے فائدہ اٹھا سکتا ہے جس کے ...

تبلیغ کا اچھا طریقہ

بچے جس طرح کہانی شوق سے سنتے ہیں۔ اسی طرح سمجھدار آدمی مذہبی کتب میں افسانے اسی حکمت کے ماتحت ہیں قرآن شریف بھی احسن القصص ہے جو لوگ احمدی لٹریچر سے جان چراتے ہوں ان کو کتاب خاتم النبیین دلچسپ افسانہ کہکر دیدیجئے۔ ختم کرنے کے بعد ہی اس کو ہاتھ سے رکھیگا صفحات سات سو غیر احمدی میں احمدیت کا انکشن کردیگی قیمت دو روپیہ منیجر بک سنٹر عابد منزل بلیماران دہلی سے منگائیے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کیا وید الہامی ہیں؟

ویدک دھرمیوں اور ان میں سے خصوصاً آریوں کا دعویٰ ہے۔ کہ وید الہامی ہیں۔ جو کہ پرماتما کی طرف سے بعض رشیوں پر نازل ہوئے چنانچہ سوامی دیانند جی اپنی کتاب ستیارتھ پرکاش میں لکھتے ہیں:۔

"پرماتما نے شروع پیدائش میں آریوں کو پیدا کر کے اگنی وغیرہ چار مہارشیوں کے ذریعہ چار وید برہما کو حاصل کرائے۔ اور اس برہما نے اگنی وایو۔ آدتیہ اور انگرا سے رگ۔ یجر سام وید۔ اتھروید کو حاصل کیا ہے"

(ستیارتھ پرکاش ۲۴۶ اردو)

اب دیکھنا یہ ہے۔ کہ کیا وید کے اندر وہ صفات پائی جاتی ہیں۔ جو الہامی کتابوں میں ہوتی ہیں۔ الہامی کتاب میں کونسی صفات کا پایا جانا ضروری ہے یہ میں اپنے پاس سے بیان نہیں کرتا بلکہ سوامی دیانند جی کا ایک کلیہ قاعدہ پیش کرتا ہوں۔ جو انہوں نے الہامی کتاب کے پہچاننے کے لئے بیان کیا ہے اور بعض وید منتر آپ کے سامنے رکھتا ہوں۔ ان دونوں کو مدنظر رکھ کر آپ اس امر کا اندازہ لگائیں۔ کہ کیا وید منتر اس معیار پر درست اترتے ہیں اور اس صورت میں ویدوں کو الہامی کہنا کہاں تک درست ہے۔

سوامی جی فرماتے ہیں "جس طرح ایشور پاک۔ بے لوث صفات قول اور فطرت رکھنے والا عادل۔ رحیم وغیرہ صفات سے موصوف ہے۔ اسیطرح جس کتاب میں ایشور کے صفات قول اور فطرت کے مطابق بیان ہوں۔ وہ ایشور کی بنائی ہوئی ہیں۔ اور کی نہیں .... جس طرح ایشور کا علم منزہ عن الخطاء ہے۔ اسی طرح جس کتاب میں غلطی سے مبرا علم کا بیان ہو۔ وہ ایشور کا کلام ہے"

(ستیارتھ پرکاش ۲۶۶)

سوامی جی کے اس ارشاد کے مطابق جب ہم وید کو دیکھتے ہیں۔ تو اس میں کثیر التعداد ایسے امور کا ذکر ہے۔ جو غلطیوں سے پر ہیں:۔

(۱) کرشن یجروید اور اتھروید میں لکھا ہے۔ کہ سورج پہلے زمین پر تھا۔ دیوتا اس کو اپنی پیٹھ پر یا اتھروید کے بیان کے مطابق ایک رتھ میں بٹھا کر آسمان پر لے گئے۔ اور رگوید کا یہ بیان ہے کہ سورج بھگوان کو انگرا کی اولاد نے آسمان پر چڑھایا۔ ملاحظہ ہو کرشن یجروید ۵۷؍۱)

(۲) اتھروید کانڈ ۲۰ سوکت ۷ منتر ۴

(۳) رگوید منڈل ۱۰ سوکت ۶۲ منتر ۳

مندرجہ حوالوں سے معلوم ہوتا ہے کہ وید اور وید کے مصنفین کے نزدیک سورج بھگوان ایک معمولی سی چیز ہے جسے آسانی کے ساتھ زمین سے اٹھا کر آسمان پر رکھا جا سکتا ہے۔ حالانکہ سورج کے متعلق موجودہ سائنس دانوں نے (جن کے متعلق آریوں کا خیال ہے کہ موجودہ سائنس اور فلسفہ یورپین اقوام نے وید سے سیکھا ہے) یہ بات پایہ ثبوت کو پہنچا دی ہے۔ کہ سورج زمین سے ۱۰۸ گنا بڑا ہے۔ اور وہ زمین سے ۹ کروڑ تیس لاکھ میل دور ہے۔ اور اگر یہ زمین کے اس فاصلہ سے قریب ہوتا۔ تو انسان وحیوان مارے گرمی کے ختم ہو جائیں۔

اب یہ بات کس قدر مشاہدہ اور عقل کے خلاف ہے۔ کہ وہ چیز جو زمین سے ۱۰۸ گنا بڑی ہے۔ زمین پر سما جائے۔ یہی نہیں بلکہ چار پانچ فٹ کی رتھ میں آ جاتے۔ اور اتنی شدید گرم چیز کو کہیں انگرا کی اولاد لیکر آسمان پر لے جائے۔ اور کہیں دیوتا اس کو اپنی پیٹھ پر اٹھائیں۔

الغرض وید کا یہ بیان سائنس۔ عقل اور مشاہدہ کے بالکل خلاف ہے۔

(۲) کرشن یجروید ورق ۳۲ میں آتا ہے کہ "دیوتا اور راکشس آپس میں لڑ رہے تھے۔ تو پہلے دیوتا فتح چاہتے ہوئے اپنا سارا اچھا اچھا مال و دولت آگ میں اس لئے بطور امانت رکھ آئے کہ اگر ہمیں شکست ہو گئی۔ تو اس وقت یہ مال ہمارے کام آئے گا۔ مگر اگنی دیوتا کی نیت بدل گئی۔ اور وہ دیوتاؤں کے مال و دولت کو لے کر بھاگ گیا۔ جنگ میں فتح پانے کے بعد دیوتا اگنی کو پکڑنے کے لئے اس کے پیچھے دوڑے۔ اور آخر جا پکڑا۔ اس وقت اگنی دیوتا رو پڑا۔ رونے وقت جو اس کے آنسو گرے۔ اس سے سونا اور چاندی بن گیا"۔

اس بارے میں ہم اپنے پاس سے کچھ نہ کہتے ہوئے ناظرین پر اس امر کو چھوڑتے ہیں۔ وہ غور کریں۔ کہ کیا وید کا یہ بیان درست ہو سکتا ہے۔

(۳) کرشن یجروید صفحہ ۴۷؍۴ میں لکھا ہے "پہلے گائیوں کے سر پر سینگ نہیں تھے انہوں نے اس غرض سے کہ ہمارے سر میں سینگ پیدا ہو جائیں گو ستر نام کا یگیہ کیا۔ اور اسی کام میں وہ دس ماہ تک بیٹھی رہیں۔ تب ان کے سر پر سینگ پیدا ہو گئے"

(۴) اتھروید کانڈ ۴ سوکت ۶ منتر ۱ میں لکھا ہے کہ:۔ "جو پہلا براہمن پیدا ہوا۔ اس کے دس سر اور دس موہنہ تھے"

اگر وید کی یہ بات درست ہے تو کیا وجہ ہے۔ کہ آج اس قسم کا کوئی براہمن کسی ویدک دھرمی کے گھر پیدا نہیں ہوتا۔ دس نہ سہی کم از کم کوئی دو موہنوں والا براہمن ہی بتلا دیوے۔ تاہم کو وشواس تو ہو جائے کہ ایسا ہو سکتا ہے۔

مندرجہ بالا حوالوں سے ثابت ہے کہ وید سوامی جی کے اپنے قائم کردہ معیار کے مطابق بھی الہامی نہیں۔ کیونکہ وید کے اندر ایسے امور پائے جاتے ہیں جو درست نہیں۔

اوپر صرف چند ایک امور کا ذکر کر دیا گیا ہے ورنہ وید نے بیسیوں امور ایسے بیان کئے ہیں۔ جو عقل۔ مشاہدہ۔ ایشوری صفات کے بالکل خلاف ہیں۔ تعجب ہے کہ ان کے ہوتے ہوئے آریہ سماجی ویدوں کو الہامی مانتے ہیں۔

بشیر احمد دیارتھی مولوی فاضل

وصایا کی منسوخی کا اعلان

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز نے منسوخ کر دی ہیں

(۱) منشی کرم علی صاحب کاتب قادیان۔ بوجہ بقایا زائد از چھ ماہ
(۲) سائیں عبد الکریم صاحب سیالکوٹ " "
(۳) صدیق احمد صاحب خانپور " "
(۴) میاں عبد الرحمن صاحب کوریل کشمیر " "
(۵) چوہدری غلام محمد صاحب۔ بھگلانہ " "
(۶) میاں محمد رمضان صاحب موچی سیکھواں " "
(۷) میاں دین محمد صاحب دھوبی۔ قادیان " "
(۸) میاں برکت علی صاحب ننگل باغباناں " "
(۹) چوہدری فیض احمد صاحب کھیوہ چک ۱۲۶ لائل پور " "
(۱۰) محمد یامین صاحب بوٹ ساز قادیان " "
(۱۱) چوہدری عبد الرحیم صاحب دارالرحمت قادیان " "
(۱۲) میاں صدر الدین صاحب چک سکندر گجرات " "
(۱۳) منشی میاں خان صاحب بڑاگول گجرات " "
(۱۴) شیخ عبد الحی صاحب سکندر آباد " "

سیکرٹری بہشتی مقبرہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

رپورٹ جلسہ سالانہ مجلس خادمات الاحمدیہ دہلی

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ امسال مجلس خادمات الاحمدیہ دہلی نے اپنے سالانہ اجلاس کا انعقاد بروز اتوار بر مکان شیخ غلام حسنین صاحب فنانشل سکرٹری جماعت احمدیہ دہلی زیر صدارت جناب سکرٹری صاحبہ لجنہ اماء اللہ دہلی کیا۔ جلسہ کا اعلان بذریعہ اشتہار احمدی وغیر احمدی وغیر مسلم خواتین میں کیا گیا۔ کارروائی پانچ بجے شام شروع ہوئی۔ تلاوت قرآن مجید و نظم کے بعد سکرٹری صاحبہ نے سورہ بقر کے سترھویں اور اٹھارھویں رکوع کی چند آیات کی تفسیر بیان کی۔ اس کے بعد خادمات الاحمدیہ نے نہایت احسن طور پر سیرت و احسانات نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم اور سیرت و احسانات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور سلسلہ عالیہ احمدیہ کے متعلق نہایت دلچسپ اور موثر تقاریر فرمائیں۔ جن کا بہت اچھا اثر ہوا۔ سلسلہ کے متعلق جو شبہات ان کے دلوں میں تھے۔ ان کا ازالہ کیا گیا۔ ایک معزز بنگالی مسلم خاتون نے نہایت خوشی کا اظہار فرمایا۔ نیز فرمایا "ہم بوڑھا ہو گیا۔ لیکن آج تک ہم نے ایسا لڑکی کہیں نہیں دیکھا۔ تمہارا دل خدا کے نور سے پُر پایا۔ اور تعلیم میں اعلےٰ لیاقت رکھنے والا پایا"

انہوں نے خادمات کے انتظام کو بھی سراہا۔ اور جلسہ کے بعد بہت دیر تک گفتگو کرتی رہیں۔ غرض یہ جلسہ نہایت خیر و خوبی سے رات کے آٹھ بجے بعد دعا اختتام پذیر ہوا۔ ہم بیگم صاحبہ شیخ غلام حسنین صاحب اور شیخ صاحب کی شکر گزار ہیں۔ جنہوں نے تقسیم اشتہار۔ انتظام جلسہ اور مالی امداد فرما کر ہمارے جلسے کو شاندار بنایا۔

خاکسار مبارکہ بیگم صدیقہ سکرٹری مجلس خادمات الاحمدیہ دہلی۔

تقرر آنریری عُہدہ داران

۱- میاں محمد حیات صاحب کو ضلع ملتان کی جماعتوں کے لئے آنریری انسپکٹر بیت المال مقرر کیا گیا ہے۔ اور وُہ اپنا عُہدہ شروع کر رہے ہیں۔ احباب و عہدہ داران جماعت ہائے احمدیہ ضلع ملتان ان سے تعاون فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔

۲- بھدرواہ ریاست جموں میں نئی جماعت احمدیہ قائم کی گئی ہے۔ جس کے لئے منشی محمد عبد اللہ صاحب منڈاشی کو سکرٹری مال مقرر کیا جاتا ہے۔

ناظر بیت المال قادیان

گیارہ اگست کے جلسے

۱۱ اگست سے پہلے جو جلسے ہونا چاہئے تھے ان کی رپورٹیں بہت کم آرہی ہیں۔ اس لئے اندیشہ ہے۔ کہ احمدیہ مرد و خواتین ۱۱ اگست کے جلسے کے لئے تیاری نہیں کر رہے ہیں۔ امرائے جماعت و پریذیڈنٹ صاحبان و سکرٹری صاحبان تحریک جدید خاص طور سے ان جلسوں کے انعقاد میں کوشش کریں اور رپورٹیں بھجوادیں تاکہ حضور کو علم دیا جائے کہ جماعت تعمیل ارشاد کر رہی ہے۔ غفلت نہیں کی جا رہی ہے۔

انچارج تحریک جدید قادیان

خریداران الفضل جن کی خدمت میں وی پی ارسال ہونگے

گزشتہ سے پیوستہ

ذیل میں ان اصحاب کی فہرست درج کی جاتی ہے۔ جن کا چندہ ۲۱- جولائی سنہ ۱۹۴۰ء سے ۲۰ اگست سنہ ۱۹۴۰ء تک کسی تاریخ کو ختم ہوتا ہے۔ ان میں وُہ اصحاب بھی شامل ہیں جو ماہوار چندہ ارسال فرمایا کرتے ہیں۔ ان کے نام محض اطلاع کی غرض سے شائع کئے گئے ہیں۔ تا وُہ حسب دستور چندہ ارسال فرمائیں۔ دوسرے تمام احباب کی خدمت میں گزارش ہے۔ کہ وہ ازراہ کرم ۱۰ اگست سنہ ۱۹۴۰ء سے قبل اپنا چندہ بذریعہ منی آرڈر ارسال فرمائیں۔ یا اس تاریخ سے قبل وی۔پی روکنے کے متعلق اطلاع بھجوا دیں۔ جو احباب ان دونوں صورتوں میں سے کوئی صورت بھی اختیار نہ کریں گے۔ ان کے متعلق یہی سمجھا جائے گا۔ کہ وُہ وی۔پی وصول فرمانے کے لئے تیار ہیں۔ پھر اگر ان کی خدمت میں وی۔پی پہونچے۔ تو ان کا فرض ہوگا۔ کہ وصول فرمائیں۔

بعض دوست نہ رقم ارسال فرماتے ہیں۔ اور نہ وی۔پی روکنے کی اطلاع دیتے ہیں لیکن جب وی۔پی جائے۔ تو واپس کر دیتے ہیں۔ اور ساتھ ہی گلہ بھی کرتے ہیں۔ کہ پرچہ کیوں بند کیا گیا۔ انہیں معلوم ہونا چاہیئے۔ کہ اگر وُہ تعاون نہ فرمائیں گے۔ تو دفتر کے روزمرہ کے اخراجات کہاں سے پُورے ہوں گے۔ علے الخصوص اس زمانہ میں جبکہ کاغذ کی گرانی سے اخبار کی مشکلات سہ چند ہو گئی ہیں۔ (خاکسار مینیجر "الفضل")

۱۴۸۴۰- ہدایت علی شاہ صاحب
۱۴۸۵۱- قادر بخش صاحب
۱۴۸۵۵- جمعدار محمد خان صاحب
۱۴۸۶۵- چوہدری محمد منصف صاحب
۱۴۸۷۱- سید نذیر حسین صاحب
۱۴۸۷۵- مولوی عبد اللہ خانصاحب
۱۴۸۸۱- ملک بہادر خان صاحب
۱۴۸۸۸- چوہدری غلام احمد صاحب
۱۴۹۳۴- قاضی محمد حسین صاحب
۱۴۹۴۴- چوہدری عبد الحمید خانصاحب
۱۴۹۷۱- چوہدری میاں خان صاحب
۱۴۹۷۵- ملک جمال محمد صاحب
۱۴۹۸۶- مسعود الرحمن صاحب
۱۴۹۸۷- محمد احمد صاحب
۱۴۹۹۳- ملک کرم الٰہی صاحب
۱۵۰۰۳- شیخ سرفراز علی خانصاحب
۱۵۰۰۴- چوہدری ظفر علی خانصاحب
۱۵۰۱۴- سکرٹری صاحب بوریوالہ
۱۵۰۵۰- محترمہ ریحانہ صاحبہ بنت طریق صاحب
۱۵۰۵۹- عنایت اللہ صاحب
۱۵۰۶۹- چراغدین صاحب
۱۵۰۷۴- سید مبشر الدین صاحب
۱۵۰۷۵- چوہدری سلطان علی خان صاحب۔
۱۵۰۸۳- مسٹر فوق صاحب

۱۵۰۹۷- میاں ایوب شاہ صاحب
۱۵۱۰۳- ملک بشیر احمد صاحب
۱۵۱۰۴- ایم عطاء اللہ خانصاحب
۱۵۱۰۶- محمد بدیع الزمان صاحب
۱۵۱۱۰- ایم محمد حسن صاحب
۱۵۱۱۲- مینیجر صاحب احمدیہ لائبریری
۱۵۱۲۷- خواجہ عبد الحمید صاحب
۱۵۱۴۴- علی حسن صاحب
۱۵۱۶۹- خواجہ صدیق احمد صاحب
۱۵۱۷۵- کریم بخش صاحب
۱۵۱۷۸- شیخ محمد اسمٰعیل صاحب
۱۵۱۹۱- مرزا محمد شریف بیگ صاحب
۱۵۱۹۸- پریذیڈنٹ صاحب کلر کہار
۱۵۲۰۸- بابو رشید احمد صاحب
۱۵۲۰۹- خواجہ عبد العزیز صاحب
۱۵۲۱۰- غلام محمد صاحب
۱۵۲۱۶- ایم بشیر اینڈ سنز
۱۵۲۱۸- خواجہ عبد الرحمن صاحب
۱۵۲۲۱- گل محمد صاحب
۱۵۲۲۳- پیپول سپورٹ
۱۵۲۳۰- سید رسول شاہ صاحب
۱۵۲۳۱- چوہدری رحمت خان صاحب
۱۵۲۵۲- احمد الدین صاحب
۱۵۲۵۵- مسٹر محمد منظور احمد خان صاحب
۱۵۲۶۰- چوہدری غلام حسین صاحب

۱۵۲۶۴- برکت علی صاحب۔
۱۵۲۶۵- کے ایم گل صاحب
۱۵۲۷۲- حضرت مرزا مبارک احمد صاحب
۱۵۲۷۳- چوہدری شریف احمد صاحب
۱۵۲۷۵- مبارکہ احمد خان صاحب
۱۵۲۷۸- چوہدری اللہ دتا صاحب
۱۵۲۸۰- خان بہادر مولوی غلام حسین صاحب
۱۵۲۸۱- مولوی چراغدین صاحب
۱۵۲۸۲- بابو محمد حنیف صاحب
۱۵۲۸۵- عبد السبوح صاحب
۱۵۲۹۰- امیر جماعت احمدیہ جسوکی
۱۵۲۹۴- محمد یحییٰ صاحب۔
۱۵۲۹۷- احمد صاحب ایم۔اے
۱۵۳۰۲- محمد عبد اللہ صاحب
۱۵۳۱۰- جناب یوسف علی صاحب
۱۵۳۲۰- اکبر محمود صاحب
۱۵۳۲۱- صوبیدار شیر ولی صاحب
۱۵۳۲۵- آغا عبد الحمید صاحب
۱۵۳۳۰- محمود احمد صاحب
۱۵۳۳۱- سید عبد الشکور صاحب
۱۵۳۳۶- فضل الٰہی صاحب
۱۵۳۳۹- اصغر علی خان صاحب
۱۵۳۴۱- محمد ابراہیم صاحب
۱۵۳۴۲- قریشی عبد الغنی صاحب
۱۵۳۴۵- صلاح الدین صاحب
۱۵۳۴۷- چوہدری عنایت اللہ صاحب

Digitized by Khilafat Library Rabwah

۱۵۳۴۸ - مشتاق احمد صاحب	۱۵۳۹۵ - چوہدری فیض احمد صاحب
۱۵۳۵۰ - محمد حسین صاحب	
۱۵۳۵۲ - چوہدری عبداللہ خان صاحب	۱۵۴۰۰ - منشی محمد سعید صاحب
	۱۵۴۰۷ - بیگم صاحبہ چوہدری نبی احمد صاحب
۱۵۳۵۵ - محمد کریم صاحب	
۱۵۳۶۳ - ڈاکٹر فضل کریم صاحب	۱۵۴۰۸ - نصیر الحق صاحب
	۱۵۴۰۹ - چوہدری ظہور احمد صاحب
۱۵۳۶۶ - چوہدری محمد تقی صاحب	
۱۵۳۶۷ - رحیم بخش صاحب	۱۵۴۱۰ - محمد نواز صاحب
۱۵۳۶۹ - چوہدری نتھے خان صاحب	۱۵۴۱۱ - میاں عزیز اللہ صاحب
۱۵۳۷۰ - چوہدری برکت علی صاحب	۱۵۴۱۵ - سید عبدالرشید صاحب
۱۵۳۸۱ - اسماعیل شریف صاحب	۱۵۴۲۰ - محمد منیر احمد صاحب
۱۵۳۸۲ - مولوی غلام رسول صاحب	۱۵۴۳۰ - ڈاکٹر خیر الدین صاحب
۱۵۳۹۲ - حکیم حسن محمد صاحب	

ہیوٹرین

کے استعمال سے

چھائیوں کا نام و نشان تک باقی نہیں رہتا - کیل و مہاسوں کو جڑ سے اکھاڑ پھینکتی ہے - مجھریوں و بدنما داغوں کو دور کر کے چہرے کو خوبصورت بناتی ہے - پھوڑے پھنسی کے لئے مجرب ہے قدرتی پیداوار و خوشبودار پھولوں سے تیار کی جاتی ہے - سہیلیوں اور دوستوں کو پیش کرنے کا بہترین تحفہ ہے -

قیمت پندرہ آنے ۔

سول ایجنٹ قادیان سلطان برادرز

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں

واشنگٹن ۲۷ جولائی امریکن اخبارات نے لکھا ہے - کہ ہٹلر نے برطانیہ کو صلح کی نئی شرائط شاہ سویڈن کی معرفت ارسال کی ہیں - جو یہ ہیں - کہ برطانیہ یورپ کے معاملات میں کوئی دخل نہ دے - جرمن نو آبادیات واپس کر دے - تو میں برطانوی سلطنت کو جاپانی خطرہ سے بچانے کا وعدہ کرتا ہوں - لنڈن میں سرکاری طور پر بیان کیا گیا ہے - کہ شرطیں حکومت برطانیہ کے پاس نہیں پونچیں -

انقرہ ۲۷ جولائی ترکی سیاسی حلقوں کی رائے ہے - کہ ہٹلر نے مارشل گوئرنگ اور دیگر فوجی افسروں کے مشورہ سے برطانیہ پر حملہ کا انتظام کر دیا ہے - حملہ اغلباً وسط اگست میں ہوگا - اس دوران میں برطانیہ پر وسیع ہوائی حملے جاری رہیں گے - چونکہ جرمنی کو خود بھی نقصان کا اندیشہ ہے - اس لئے مغربی جرمنی میں ہسپتال تیار کئے جا رہے ہیں - اور ڈاکٹر و نرسیں بکثرت جمع کی جا رہی ہیں

لنڈن ۲۷ جولائی معلوم ہوا ہے کہ الجیریا - ٹیونس - رباط - ٹریپولی - کاسا بلانکا وغیرہ افریقہ کے فرانسیسی مقبوضات کے برطانوی سفراء کو ایک طرح سے نظر بند کر دیا گیا تھا - حتےٰ کہ ان کے لئے تار اور ٹیلیفون کا استعمال بھی ممنوع قرار دے دیا گیا تھا - چنانچہ وہ سب بھاگ کر ٹینجر پہنچ گئے ہیں -

پونہ ۲۷ جولائی - آج کافی بحث کے بعد ورکنگ کمیٹی کا آفیشل ریزولیوشن جس میں دہلی والے فیصلہ کی تائید کی گئی ہے پاس کر دیا گیا -

ٹورنٹو ۲۷ جولائی - ناروے کے ایک سرکردہ ممبر کا بیان ہے - کہ اس ہفتہ برطانیہ کو ایک اہم خوشخبری ملے گی جو واشنگٹن یا ٹورنٹو سے پہونچے گی -

شملہ ۲۷ جولائی - وائسرائے ہند لارڈ لنلتھگو کو سرکاری ذریعہ سے اطلاع ملی ہے - کہ ان کے بڑے صاحبزادہ ارل ہوپ ٹاؤن اس وقت جرمن قید میں ہیں اور زخمی نہیں ہوئے -

ٹوکیو ۲۷ جولائی - حکومت برطانیہ نے جاپان گورنمنٹ سے دریافت کیا تھا کہ چونکہ یہ افواہیں زور سے پھیل رہی ہیں - کہ جاپان محوری حکومتوں کی طرف جھک رہا ہے - اس لئے اسے اپنی خارجہ پالیسی کی وضاحت کر دینی چاہیئے - جاپانی وزیر خارجہ نے اس کے جواب میں کہا - کہ چونکہ جاپان کی خارجہ پالیسی فی الحال زیر غور ہے - اس لئے ابھی کچھ نہیں کہا جا سکتا -

لنڈن ۲۷ جولائی - گذشتہ شب برطانوی ہوائی جہازوں نے لیبیا پر اس شدت سے بم گرائے - کہ اطالوی فوج کا ایک بڑا حصہ اپنے مرکز سے کٹ گیا - اور اس علاقہ میں اب حبشی افواج قائم ہو رہی ہیں -

واشنگٹن ۲۷ جولائی امریکہ سے برطانیہ کو تین ہزار طیارے ماہوار بہم پہنچائے جانے کی خبر پہلے دی جا چکی ہے - امریکہ میں سامان جنگ کی تیاری کے ماہر نے ایک بیان میں کہا ہے - کہ اس کے لئے ۸۳ نئے کارخانے جاری کرنے پڑیں گے - تب یہ جہاز تیار ہو سکیں گے - اور اس لئے یہ کام ۱۹۴۲ء کے وسط تک شروع ہو سکیگا - فی الحال نہیں -

کلکتہ ۲۷ جولائی حکومت بنگال نے ایک بنگالی پلٹن قائم کرنے کا فیصلہ

مولوی محمد علی صاحب کا جنگ موعود نبی سے

(قدم قدم اور بات بات پر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی مخالفت)

اس نام کا رسالہ موجودہ حالات میں ہر احمدی دوست کو منگا کر خود بھی پڑھنا چاہیئے اور غیر مبائعین کو بھی ضرور پڑھوانا چاہیئے - اس میں ڈیڑھ سو حوالوں سے یہ ثابت کیا گیا ہے کہ مولوی صاحب موصوف کس جرأت اور دلیری سے حضرت مسیح موعود حکم عدل کی مخالفت کر رہے ہیں - اپنی طرف سے کچھ نہیں لکھا گیا - صرف حضرت اقدس اور مولوی صاحب کے حوالے بطور مکالمہ درج کر دیئے گئے ہیں - جن کو پڑھ کر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا یہ الہام مولوی صاحب پر بالکل چسپاں ہوتا ہے "کہ تم بھی صالح تھے اور نیک ارادے رکھتے تھے - آؤ ہمارے ساتھ بیٹھ جاؤ"

ڈیڑھ آنے کے ٹکٹ بھیج کر مندرجہ ذیل پتہ سے منگوا لیجیئے

قاسمیہ کتاب ہوس ریلوے روڈ جالندھر

پیارے دی ہٹی (رجسٹرڈ) قادیان

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم - اے تحریر فرماتے ہیں "سیٹھ پیارے لال ولد سیٹھ گھنیا لال صراف قادیان کاروباری لحاظ سے دیانتدار ثابت ہوئے ہیں"

الہام الیس اللّٰہ بکافٍ عبدہٗ خالص چاندی کی انگوٹھی میں کھدا ہوا ہم سے خرید فرمائیں - نیز ہر قسم کے زیورات تیار مل سکتے ہیں - اور آرڈر آنے پر حسب نمونہ طیار کئے جاتے ہیں

سلور جوبلی میڈل جن کی سفارش جلسہ سالانہ پر چوہدری سر محمد ظفر اللہ خان صاحب نے فرمائی تھی - ۲ آنے فی میڈل کے حساب سے طلب کریں ؛

سیٹھ پیارے لال ولد سیٹھ گھنیا لال صراف قادیان پنجاب

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے تازہ بتازہ خطبات کا جلد سے جلد مطالعہ کرنے کے لئے

الفضل کا خطبہ نمبر اڑھائی روپیہ سالانہ میں خرید فرمائیں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

گیا ہے۔ پندرہ روز کے اندر اندر اس کے لئے بھرتی شروع ہو جائیگی اس میں پچاس فیصدی مسلمان ہوں گے اس کے لئے ایک باقاعدہ کمیٹی مقرر کر دی گئی ہے۔

لنڈن ۲۷ جولائی۔ آج جرمن ہوائی جہازوں نے شمالی آئرلینڈ کے ساحل کے قریب جہازوں پر حملہ کیا حملہ آور طیارے غالباً ناروے کی طرف سے آئے تھے۔

ماسکو ریڈیو نے اعلان کیا ہے۔ کہ روس کا بحری بیڑہ دریا کے امور میں مشق کے طور پر نقل و حرکت کر رہا ہے۔ بحیرہ خزر میں جتنے روسی جنگی جہاز ہیں وہ باکو میں جمع ہو گئے ہیں۔

پیٹان گورنمنٹ نے موسیو دلادیہ اور موسیو رینو سابق وزیر اعظموں کے علاوہ قریباً دو درجن فرانسیسی مدبر گرفتار کر لئے ہیں۔ ان پر یہ الزام ہے۔ کہ انہوں نے انگلستان کے ساتھ مل کر جرمنی سے جنگ کی۔ ان سب کو مارسیلز میں نظر بند کر کے جرمن فوجیوں کا پہرہ لگا دیا گیا ہے۔

اخبار مانچسٹر گارڈین نے لکھا ہے کہ آغاز جنگ سے اب تک مسئلہ ہند کے متعلق ہم نے کم سرگرمی دکھائی ہے۔ ہندوستان کے سوال کے متعلق ہمارے تخیل میں اتنی وسعت نہیں کہ حق بات کو تسلیم کریں اس وقت دلیرانہ پالیسی ہی مشکلات کو دور کر سکتی ہے۔

نیویارک ۲۷ جولائی معلوم ہوا ہے۔ کہ برطانیہ نے امریکن کارخانوں کو گیارہ ہزار ہوائی جہازوں کا آرڈر دیا تھا۔ جن میں سے ۲۸۰۰ انگلستان پہنچ چکے ہیں۔ فرانس کی صلح سے قبل مشترکہ آرڈر کے ہوائی جہاز بھی اب برطانیہ نے خرید لئے ہیں۔

شملہ ۲۷ جولائی۔ اس وقت جو اٹھنی رائج ہے۔ اس میں گیارہ حصے چاندی اور ایک حصہ ملاوٹ ہوتی ہے اب حکومت ہند نے فیصلہ کیا ہے۔ کہ چاندی اور ملاوٹ کی تعداد آدھی آدھی کر دی جائے۔

لنڈن ۲۷ جولائی۔ معلوم ہوا ہے کہ ریاست ہائے بالٹک کے روس سے الحاق کو حکومت برطانیہ تسلیم کر لے گی یہ بھی کہا جاتا ہے۔ کہ روس اور برطانیہ میں عنقریب کوئی اہم معاہدہ ہونے والا ہے۔

معلوم ہوا ہے۔ کہ حکومت برطانیہ آئندہ ہفتہ سے یورپ کے تمام سمندروں کی ناکہ بندی کر دے گی۔ اس کا نتیجہ یہ ہوگا۔ کہ امریکن جہاز بھی ان سمندروں میں داخل نہیں ہو سکیں گے۔

معلوم ہوا ہے۔ کہ لیگ آف نیشنز کے جنرل سیکرٹری نے استعفا دیدیا ہے۔ اور اب کام چلانے کے لئے ایک بورڈ مقرر کر دیا گیا ہے۔

لنڈن ۲۷ جولائی۔ آج ملک معظم جنوبی ساحل پر بحری فوجوں کے نئے رنگروٹوں کا معائنہ کر رہے تھے کہ ہوائی حملہ شروع ہو گیا۔ آپ بھی امیر البحر کے ساتھ موٹر میں بیٹھ کر زمین دوز پناہ گاہ میں چلے گئے۔ اور دس منٹ تک وہیں رہے۔

شملہ ۲۷ جولائی۔ چونکہ جنگ کی وجہ سے حکومت کے اخراجات بہت بڑھ گئے ہیں۔ اس لئے عنقریب ایک آرڈیننس جاری ہونے والا ہے جس کے رو سے ڈاکخانے کے نرخوں میں اضافہ کر دیا جائیگا۔

لنڈن ۲۷ جولائی۔ کل سالزبرگ میں جو آجکل ہٹلر کا ہیڈ کوارٹر ہے۔ رومانیہ کے وزیر اعظم اور وزیر خارجہ نے اس سے ملاقات کی۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ ہٹلر نے ان سے صاف کہہ دیا ہے کہ ٹرانسلوینیا کا صوبہ فوراً ہنگری کے حوالہ کر دیا جائے۔ اور ڈوبروجا کا صوبہ بلگریا کے۔ رومانوی وزیر واپس جا چکے ہیں۔

بوڈاپسٹ ۲۷ جولائی۔ ہنگری کے اخبارات برطانیہ پر اس وجہ سے سخت نکتہ چینی کر رہے ہیں۔ کہ اس نے چیکوسلواکیہ کی حکومت کو کیوں تسلیم کیا ہے۔

لکھنؤ ۲۸ جولائی۔ آج ہندو لیگ کے جلسہ میں ایک ریزولیوشن میں نائینڈ کی سخت مذمت کی گئی۔ اور کہا گیا ہے کہ یہ ہندو ازم کی روایات کے خلاف ہے۔ اس سے تہذیب اور آزادی مٹ جائے گی۔

پونا ۲۸ جولائی۔ کانگرس ورکنگ کمیٹی کا اجلاس ختم ہو گیا آج جو ریزولیوشن پاس ہوا۔ اس میں سات ترامیم پیش ہوئیں۔ مگر تین گر گئیں۔ اور چار واپس لے لی گئیں۔ کل کانگرس کمیٹی کا اجلاس ہوگا۔ اس میں اس سوال پر بھی غور ہوگا۔ کہ کانگرس کا آئندہ اجلاس لاہور میں ہو۔

شملہ ۲۸ جولائی۔ حضور وائسرائے نے ہندو مہاسبھا کے صدر مسٹر ساورکر کو ملاقات کے لئے بلایا ہے۔ آپ غالباً ۱۲ اگست کو بمبئی میں ملیں گے۔ ہندو مہاسبھا کی ورکنگ کمیٹی کا اجلاس ۱۰ اگست کو ناگپور میں ہوگا۔

نیویارک ۲۸ جولائی ہوانا پان امریکن کانفرنس میں فیصلہ کیا گیا ہے کہ یورپ اور ایشیا کی حالت بہت تیزی سے بگڑتی جا رہی ہے۔ اور امریکہ کو اس خطرہ کے انسداد کے لئے فوری کارروائی کرنی ضروری ہے یہ کانفرنس ریزولیوشن کا مسودہ کل تک تیار کرے گی۔

لنڈن ۲۸ جولائی۔ ہالینڈ میں بغاوت کی آگ سلگ رہی ہے۔ ریڈیو نے بھی دبی زبان سے اس کا اقرار کر لیا ہے۔ حالانکہ وہ جرمنوں کے ماتحت ہے۔

نازی پروپیگنڈا کر رہے ہیں۔ کہ انہوں نے برطانیہ کی سمندری ناکہ بندی کر دی ہے۔ اور اب کوئی جہاز سلامتی سے برطانیہ میں محفوظ نہیں پہنچ سکتا حالانکہ یہ سفید جھوٹ ہے۔ برطانیہ کی بندرگاہوں میں ہر ہفتہ پونے تین لاکھ ٹن کے جہاز پہنچ رہے ہیں۔

افریقہ میں خشکی پر ابھی کوئی بڑی لڑائی نہیں ہوئی۔ مگر ہوائی جہازوں نے اطالویوں کا ناک میں دم کر رکھا ہے برطانوی بیڑے نے بحیرہ روم کی ناکہ بندی کر رکھی ہے۔ اور اٹلی کو اپنی نو آبادیات تک سامان پہنچانے میں سخت دقت پیش آرہی ہے۔ لیبیا میں اس نے بڑی فوج جمع کر رکھی تھی۔ جسے اب صحرائی خاک چھاننی پڑی ہے۔

آج انگریزی ہوائی جہازوں نے جرمنی کے دو اور بم برسانے والے ہوائی جہاز نیچے گرا لئے۔ ایک تو جنوب مغربی۔ اور دوسرا جنوب مشرقی کنارے پر گرایا گیا۔ کل کی لڑائی میں بھی جرمنی کے تین ہوائی جہاز۔ اور ایک ہوائی کشتی کو گرا لیا گیا تھا۔

روس نے رومانوی حکومت کے پاس شکایت کی ہے۔ کہ بسربیا میں رہنے والے روسیوں سے برا سلوک کیا جا رہا ہے۔ اس کے ساتھ ہی اس نے اپنے بیڑے کو بڑھانے کا بھی اعلان کر دیا ہے۔

برطانیہ کے لوگ نازیوں کے مقابلہ کے لئے جو جوش رکھتے ہیں۔ اس کا اندازہ اس سے ہو سکتا ہے کہ وہ کہہ رہے ہیں۔ کہ ۸½ شلنگ فی پونڈ انکم ٹیکس کی شرح بہت تھوڑی ہے، اسے زیادہ کرنا چاہیئے۔

اوورسیروں کی ضرورت

ایک سرکاری محکمہ میں چند باقاعدہ تعلیم یافتہ اوورسیروں کی ضرورت ہے جن کے پاس سول انجینئرنگ کی ڈگری یا رڑکی یا رسول وغیرہ سرکاری انجینئرنگ سکولوں کی سند ہو ضرورت مند دوست جلد تر تفصیل دفتر ہذا سے معلوم کر لیں۔ یا سرنامہ چھوڑ کر درخواستیں مع نقول سرٹیفکیٹ و اسناد نظارت ہذا میں بھجوا دیں۔ یہ درخواستیں بہت جلد آنی چاہئیں۔ کیونکہ ان کو یکم اگست ۱۹۴۰ء تک سرکاری محکمہ متعلقہ میں پہنچ جانا ضروری ہے۔

ناظر امور عامہ خارجہ قادیان

عبد الرحمن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے ہی شائع کیا۔ ایڈیٹر: غلام نبی

Digitized by Khilafat Library Rabwah